سوال

شرکیہ عقائد رکھنے والے کا نماز جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسے عقائد رکھنے والے شخص کی نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے ؟ بالخصوص بریلوی لوگوں کے عقائد تو شرکیہ ہوتے ہیں۔ اگر عزیز واقارب ایسے ہی لوگ ہوں ان کی نماز جنازہ نہ پڑھنے سے فتنہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ جو کہ دعوت دینے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ یا پھر اہل حدیث کا جنازہ ادا کرنے کے ساتھ ہی کسی بریلوی کا جنازہ آ جاتا ہے۔ تو وہاں سے نکلنا بھی مشکل ہوتا ہے کیا وہاں مصلحت کی بناء پر جنازہ پڑھا جا سکتا ہے ؟ نیز بے نماز کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کافر یا مشرک کی نماز جنازہ نہیں خواہ وہ اہل حدیث ہی بنتا ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ --التوبة113

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ --التوبة84

بے نماز کافر ہے لہٰذا اس کا کوئی جنازہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جنازے کے مسائل ج1ص258